## سوال

مسلمان لڑکی عیسائی لڑکے سے محبت کرتی اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہے

## جواب

الحمد للہ.

لمانوں کا اجماع و اتفاق ہے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے کسی کافر چاہے وہ یہودی ہو یا عیسائی یا کسی اور کفریہ دین سے تعلق رکھتا ہو شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

]اور شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں مت دو حتی کہ ایمان لے آئیں، ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے گو مشرک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے، یہ لوگ آگ کی طرف بلا رہے ہیں، اور اللہ تعالی جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے، اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحہ

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے :

]اگر تمہیں علم ہو جائے کہ وہ مومن عورتیں ہیں تو تم انہیں کافروں کی طرف واپس مت کرو، نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر مردان مومن عورتوں کے لیے حلال ہیں [الممتحنۃ (10).

خ الاسلام رحمہ اللہ کہتے ہیں :

سلمانوں کا اس پر اتفاق ہے کہ کافر کسی مسلمان شخص کا وارث نہیں بن سکتا، اور نہ ہی کافر کسی مسلمان عورت سے شادی کر سکتا ہے" انتہی

ی (130/3).

لیے بھی کہ اسلام بلند ہونے کے لیے آیا ہے، تنزلی کے لیے نہیں جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

سلام سب سے اوپر ہے، اور اس پر کوئی دین اوپر نہیں ہو سکتا"

ر (2778) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

و عورت پر برتری اور سرداری حاصل ہے، اس لیے کسی کافر کو کسی مسلمان عورت پر سرداری و برتری حاصل کرنا جائز نہیں، اور اس لیے بھی کہ دین اسلام دین حق ہے اور اس کے علاوہ باقی سب ادیان باطل ہیں.

سلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے اور اسے اس کا حکم معلوم ہو کہ کافر مرد سے شادی کرنا جائز نہیں تو وہ زانی عورت کہلائیگی اس کی سزا زنا کی حد ہے، اور اگر وہ اس حکم سے جاہل ہے تو وہ معذور ہوگی، اور فوری طور پر ان کے درمیان جدائی اور علیحدگی کرائی جائیگی اور اس میں طلاق کی کوئی ضرورت ہی ۂ

ت پر واجب اور ضروری ہے جس کو اللہ نے دین اسلام کی نعمت سے نوازا ہے اور اس کو ولی کو بھی چاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کرے، اور اللہ سبحانہ و تعالی کی حدود کو پامال مت کرے بلکہ ان پر عمل کرے، اور دین اسلام کو عزت سمجھے اور اسے عزیز جانے.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

]جو کوئی عزت چاہتا ہے تو اللہ کے لیے ہی ساری عزت ہے [.

ر (23349) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

ر وہ اپنی خوشی و رضا کے ساتھ دین اسلام کو اختیار کر کے مسلمان ہو جائے تو اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ عورت کا ولی اس پر موافق ہو.

لڑکی نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ بھی اپنے لیے ایسا شخص اختیار کرے جس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : وہ دین اور اخلاق والا ہو.

دعا ہے کہ وہ اس عورت کے معاملات کو درست کرے، اور اسے رشد و ہدایت سے نوازے.

ر (83736) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

100148